بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ دروسِ رمضان (12)

میزانِ عمل کو وزنی کرنے والے اعمال

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِينَ [الأنبياء: 47]

’’ہم قیامت کے دن پورے انصاف کے ترازو قائم کریں گے، کسی جان پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا، اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسے سامنے لے آئیں گے، اور حساب لینے کے لیے ہم ہی کافی ہیں۔‘‘

ایسا ترازو قائم کیا جائے گا جو بندوں کے اعمال میں سے نہ کسی چھوٹی چیز کو چھوڑے گا اور نہ کسی بڑی کو نظر انداز کرے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهٗ ۞ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهٗ ۞ [الزلزال: 7، 8]

’’جو شخص ذرّے کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا اور جو شخص ذرّے کے برابر بھی برائی کرے گا وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔‘‘

ایسے شخص کی کس قدر سعادت ہوگی جس کا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا اور اُس کی کیسی محرومی اور بدبختی ہوگی جس کا گناہوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ اسی کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے:

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهٗ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۞ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهٗ فَأُولٰٓئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۞ [المؤمنون: 102، 103]

’’جن کے ترازو بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہیں اور جن کے ترازو ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنا آپ خسارے میں ڈال دیا، وہ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔‘‘

اس تناظر میں ہمیں غور وفکر کرنے اور اپنے نفس کا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے اس وقت کے لیے کس قدر نیک اعمال تیار کر رکھے ہیں؟ نبی کریم ﷺ کے بتلائے ہوئے چند اہم ترین اعمال؛ جن کی بدولت میزانِ حسنات

وزنی ہوسکتا ہے، آپ کے سامنے رکھتے ہیں:

① کلمہ توحید پڑھنے سے میزانِ عمل بھاری:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَوْ أَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرٰى، لَرَجَحَتْ بِهِنَّ))

”اگر آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں لا إلٰہ إلا اللہ رکھ دی جائے، تو وہ سب پر بھاری ہو جائے گی۔“

مسند أحمد: 6750

② پڑھنے کے لحاظ سے دو آسان ترین کلمات:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ)).

”دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر نہایت ہلکے ہیں، مگر میزان میں بہت بھاری ہیں اور رحمن کو بے حد محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ.

صحيح البخاری: 6406، صحيح مسلم: 2694

③ سب سے زیادہ وزنی چار کلمات:

سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر ان کے پاس سے نکلے، اس وقت وہ اپنے جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے اور دیکھا کہ وہ اب بھی بیٹھی ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہم نے فرمایا: کیا تم تب سے ایسے ہی بیٹھی ہو جیسے میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر انہیں آج کے دن تمہارے کہے ہوئے تمام اذکار کے مقابل رکھا جائے تو یہ ان سب پر بھاری ہوں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

”اللہ تعالیٰ نہایت پاک ہے اور اسی کی حمد ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

صحیح مسلم: 2726

④ فرض نمازوں کے بعد اذکار کی پابندی:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((خَصْلَتَانِ أَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ: يُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا، فَذٰلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ، وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَذٰلِكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ)).

’’دو خصلتیں یا دو عادتیں ایسی ہیں کہ جن کی پابندی کوئی مسلمان بندہ کر لے تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو جائے گا۔ یہ دونوں نہایت آسان ہیں، لیکن ان پر عمل کرنے والے کم ہیں۔ (وہ یہ ہیں کہ) ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے، تو یہ زبان سے ایک سو پچاس ہو جاتے ہیں اور میزان میں ایک ہزار پانچ سو بن جاتے ہیں۔ اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹے تو 34 مرتبہ اللہ اکبر، 33 مرتبہ الحمد للہ اور 33 مرتبہ سبحان اللہ کہے، تو یہ زبان سے ایک سو ہو جاتے ہیں اور میزان میں ایک ہزار شمار ہوتے ہیں۔‘‘

سنن أبی داود: 5065، مسند أحمد: 6616

⑤ رسول اللہ ﷺ کے تعریف کردہ پانچ کلمات:

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابوسلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((بَخٍ بَخٍ، خَمْسٌ مَا أَثْقَلَهُنَّ فِي الْمِيزَانِ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى فَيَحْتَسِبُهٗ وَالِدَاهُ)).

’’واہ واہ! پانچ چیزیں ہیں، کیا ہی بھاری ہیں یہ میزان میں: لا الٰہ الا اللہ، اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمد للہ، اور وہ نیک اولاد جو وفات پا جائے اور اس کے والدین اس پر اجر کی نیت رکھیں۔‘‘

مسند أحمد: 15107

⑥ اچھے اخلاق سے بڑھ کر وزنی عمل کوئی نہیں!

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ شَيْئٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ)).

□

’’میزانِ عمل میں حسنِ اخلاق سے بڑھ کر کوئی چیز وزنی نہیں۔ ‘‘

سنن أبی داود: 4799

۷ نمازِ جنازہ اور تدفین میں شرکت:

سیدنا اُبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهٗ قِيرَاطَانِ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهٗ قِيرَاطٌ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ، لَهُوَ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِهٖ مِنْ أُحُدٍ)).

’’جو شخص جنازے کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ اس پر نماز ادا کی جائے اور تدفین سے بھی فارغ ہو جائے، اس کے لیے دو قیراط اجر ہے اور جو شخص صرف نمازِ جنازہ تک ساتھ دے، اس کے لیے ایک قیراط اجر ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے! یہ اجر اس کے میزان میں اُحد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوگا۔ ‘‘

مسند أحمد: 20256

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر   إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد حفظہ اللہ

الحکمۃ انٹرنیشنل

...... لاہور ......